

مالک میں یہ مروج ہے کہ کسی بالغ لڑکی کی شادی پانچ سھ سال کے نابالغ لڑکے کے ساتھ کر دی جاتی ہے اور اس لڑکی سے اس کے متعلق کچھ بھی پوچھا نہیں جاتا۔ بالآخر وہ لڑکی یا تو خود کسی کارکن کا رشتہ بن کر پیشگی سے یا بچپن سے بچپن کا رشتہ بن کر رہتی ہے، کیا یہ کورہ فعل (یعنی رشتہ داروں کا لڑکی کا نابالغ لڑکے کے

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، اما بعد!

یہ کام سراسر ظلم اور ناانصافی ہے اور جاہلیت کے زمانہ کی یاد سے اسلامی شریعت کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے اسلام سے پہلے عرب کے جہاں میں اس طرح کے ظلم ہوا کرتے تھے اور اس طرح کی جاہلیت کی رسوم و رواج چلتی رہتی تھیں عورتوں کو ذرہ برابر عزت و احترام حاصل نہ تھا بلکہ انہیں جانوروں کی طرح سمجھا جاتا تھا مگر اسلام کے آنے کے بعد ان کی حالت بتدریج سدھرنے لگی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں انسانی صفت میں جگہ دی بلکہ انہیں انسانی زندگی نصیب فرمادیا اور قرآن حکیم نے اعلان کیا کہ:

وَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الَّذِينَ يَكْفُرُونَ..... (البقرہ: ۲۲۸)

ان طرح ان کے اوپر مردوں کے حقوق ہیں اسی طرح مردوں پر ان کے حقوق ہیں۔"

نہ کہ میرے مردوں کی طرح عورتوں کو بھی ان کے حقوق دلوائے اور قرآن کریم میں کئی مقامات پر عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آنے ان کے حقوق ادا کرنے اور ان کے ساتھ ناانصافی نہ کرنے کی تاکید کی گئی ہے اور جناب

رسول اکرم ﷺ نے بھی اس سلسلہ میں کافی اصلاحی اقدام اٹھائے نکاح کے سلسلہ میں آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ:

جنسی کے ساتھ ساتھ جس عورت کا نکاح کیا جائے اس کی اذن و اجازت و رضاء معلوم کی جائے۔"

آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

معلوم کرنا ضروری ہے، یعنی (کنواری ہو یا بیوہ باقی آپ نے فرمایا کہ بیوہ کو تو زبان کے ساتھ اپنی رضایت ہی سے اور اگر کنواری ہے تو اس کی خاموشی ہی اجازت ہے۔"

جال کنواری سے پوچھنا بھی ضروری ہے اور اگر پوچھنے پر انکار کر دے تو اس کا نکاح ہرگز نہیں ہوگا۔ خواہ اس کے والدین کی رضایت بھی ہو تب بھی نکاح نہیں ہوگا۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ ایک عورت رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آکر عرض کیا کہ میرے والد نے میرا نکاح ایسے شخص

پر حال اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ اگر عورت رضامندی نہیں تو وہ نکاح ہی باطل ہے، اگرچہ وہ نکاح والد ہی کیوں نہ کروائے۔ بہر حال یہ رواج قطعاً غلط ہے اور عورت پر شدید ظلم و جبر بھی ہے اور عورت کی رضا کے بغیر اس طرح کا نکاح قطعاً باطل ہے۔ لہذا ایسے ظلم کو بیک ظلم و زبان بند کرنا چاہئے شریعت

حداً ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدہ